سنن نسائی مترجم

تالیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن نسائی مُترجم

جلد دوم

امام عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا ملک محمد بوستان

فاضل و مدرس دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

نام کتاب	سنن نسائی مترجم (جلد دوم)
تالیف	امام عبدالرحمٰن بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا ملک محمد بوستان
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2012ء، بار دوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	HS18

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

كِتَاب مَنَاسِكِ الْحَجِّ (مناسک حج کا بیان)

بَاب وُجُوبِ الْحَجِّ (حج کی فرضیت)

2571- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى أَعَادَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ

حضرت ربیع بن مسلم نے حضرت محمد بن زیاد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا ہر سال؟ رسول اللہ ﷺ اس سے خاموش ہو گئے یہاں تک کہ اس نے یہ سوال تین بار دہرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہتا تو حج ہر سال واجب ہو جاتا۔ اگر ہر سال واجب ہوتا تو تم اسے بجا نہ لاتے۔ میں جن باتوں میں تمہیں کچھ نہ کہوں انہیں چھوڑ دیا کرو۔ تم سے قبل قوم میں زیادہ سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی چیز کے بارے میں حکم دوں تو جتنی طاقت رکھو اسے بجالاؤ اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو تم اس سے اجتناب کرو۔

2572- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ كُلُّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ إِذًا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيعُونَ وَلَكِنَّهُ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

حضرت عبدالجلیل بن حمید نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت ابو سنان دؤلی سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ حضرت اقرع بن حابس تمیمی نے عرض کی: ہر سال؟ یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہو جاتا۔ پھر تم نہ سنتے اور نہ اطاعت کرتے لیکن حج فرض ایک ہی ہے۔

وُجُوبُ الْعُمْرَةِ (عمرہ کا واجب ہونا)

2573- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ

سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت نعمان بن سالم نے حضرت عمرو بن اوس سے انہوں نے حضرت ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میرا باپ بوڑھا شیخ ہے۔ وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا۔ نہ عمرہ کی اور نہ چلنے اور سواری پر سوار ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج کرو اور عمرہ کرو۔

فَضْلُ الْحَجِّ الْمَبْرُورِ (حج مبرور کی فضیلت)

2574- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

حضرت سمی نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کی جزا نہیں مگر جنت اور ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

2575- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلَهُ سَوَاءً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت سمی نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کا کوئی ثواب نہیں مگر جنت۔ یعنی اوپر والی روایت کی مثل روایت کی مگر کفارة لما بينهما کی جگہ تکفر ما بینهما کا ذکر کیا۔ یعنی دونوں کے رمیان واقع ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

فَضْلُ الْحَجِّ (حج کی فضیلت)

2576- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ

حضرت زہری نے حضرت ابن مسیب سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے ایک آدمی نے سوال کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان، عرض کی: پھر کون سا عمل؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد، عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: حج مبرور (جس میں فسق، جدال اور رفث نہ ہو)۔